والدہ بالوں میں کالا کلر لگانے کا کہیں تو بیٹی کیا کرے؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-979

تاریخ اجراء: 15 ذوالحجۃ الحرام 1444ھ /04 جولائی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی اسلامی بہن کی والدہ بالوں پر بلیک کلر لگانے کا بولیں باوجود اس کے کہ انہیں پتہ ہو کہ لگانا جائز نہیں ہے، اسی طرح والد صاحب اگر داڑھی کاٹتے ہوں اور بیٹی بتائے بھی کہ گناہ ہے ایسا کرنا۔ لیکن پھر بھی باز نہ آئیں، تو اسلامی بہن کیا کرے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں ان اسلامی بہن پر شرعاً لازم ہے کہ مذکورہ ممنوع امور میں والدین کا کسی بھی طرح تعاون کرنے سے بچے، کہ گناہ پر تعاون، نیز ان ناجائز کاموں میں والدین کی اطاعت جائز نہیں، ساتھ ہی ادب کا لحاظ کرتے ہوئے ان ناجائز امور کے عذابات کی طرف بھی والدین کی توجہ دلاتی رہے والدہ صاحبہ کو احسن انداز کے ساتھ سمجھاتی رہے کہ بالوں کو سیاہ کرنا (خواہ بلیک کلر سے ہو یا کالی مہندی سے) مرد وعورت دونوں کے لئے ناجائز وحرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، جس کی احادیثِ مبارکہ میں بہت سخت وعید آئی ہے، اس میں خدا اور رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی ناراضی ہے اور مسلمان خدا اور رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو بھلا کیسے ناراض کر سکتا ہے؟

سننِ ابی داؤد میں حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یکون قوم فی اٰخر الزمان یخضبون بھذا السواد کحواصل الحمام لا یجدون رائحۃ الجنۃ "یعنی آخری زمانے میں کچھ لوگ سیاہ خضاب لگائیں گے جیسے کبوتروں کے پوٹے وہ جنت کی خوشبو نہ سونگھیں گے۔ (العیاذ باللہ) (سنن أبی داؤد، باب ما جاء فی خضاب السواد، جلد 2، صفحہ 226، مطبوعہ: لاھور)

اس حدیث پاک کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”سیاہ خضاب مطلقاً مکروہ تحریمی ہے۔ مرد و عورت، سر داڑھی سب اسی ممانعت میں داخل ہیں۔“ (مرأۃ المناجیح، جلد 06، صفحہ 140، قادری پبلشرز، لاھور)

فتاویٰ رضویہ میں مرد و عورت کے سیاہ خضاب کرنے کو مثلہ لکھا ہے، جو کہ حرام ہے۔ چنانچہ امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”طبرانی معجم کبیر میں بسند حسن حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: من مثل بالشعر فلیس له عند اللہ خلاق (جو بالوں کے ساتھ مثلہ کرے اللہ عزوجل کے یہاں اس کا کچھ حصہ نہیں) والعیاذ باللہ رب العالمین یہ حدیث خاص مسئلہ مثلہ مُو میں ہے بالوں کا مثلہ یہی جو کلمات ائمہ سے مذکور ہوا کہ عورت سر کے بال منڈالے یا مرد داڑھی یا مرد خواہ عورت بھنویں (منڈائے) کما یفعله کفرۃ الھند فی الحداد (جیسے ہندوستان کے کفار لوگ سوگ مناتے ہوئے ایسا کرتے ہیں) یا سیاہ خضاب کرے۔ کمافی المناوی والعزیزی والحفنی شروح الجامع الصغیر، یہ سب صورتیں مثلہ مُو میں داخل ہیں اور سب حرام۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 664، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

ناجائز امور میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔ جیسا کہ صحیح بخاری شریف کی حدیثِ مبارک ہے: ”عن علی رضي اللہ عنه ان النبی صلی اللہ علیه و اٰله وسلم قال لا طاعة فی معصیة اللہ انما الطاعة فی المعروف“ یعنی حضرتِ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں، بلکہ مخلوق کی اطاعت تو فقط بھلائی کے کاموں میں ہی جائز ہے۔ (صحیح البخاری، جلد 02، صفحہ 1078-1077، مطبوعہ کراچی، ملخصاً)

یونہی والد صاحب کو بھی احسن انداز سے سمجھاتی رہے کہ مرد کو ایک مٹھی داڑھی رکھنا شرعاً واجب ہے اور بالکل کٹوانا یا ایک مٹھی سے کم کروا دینا یہ دونوں کام گناہ ہے۔

بخاری شریف میں ہے: ”عن النبي صلی اللہ علیه وسلم قال: خالفوا المشرکین، وفروا اللحی، وأحفوا الشوارب“ ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مشرکوں کی مخالفت کرو، داڑھیاں کثیر و وافر رکھو اور مونچھوں کو خوب پست کرو۔ (صحیح البخاری، باب قص الشارب، جلد 02، صفحہ 875، مطبوعہ، کراچی)

ساتھ ہی ممکنہ صورت میں والد صاحب کو دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کرنے، اور والد اور والدہ دونوں کو دعوتِ اسلامی کے اجتماعات اور مدنی مذاکرے، اور مدنی چینل دیکھنے کی ترغیب دیتی رہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net